سندھ آرڈیننس نمبر III آف 1970ء

سندھ اسپیشل ٹ یبونل آرڈیننس 1970ء

فہر & (Contents)

تمہید (Preamable)

دفعات: (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز (Short Little and Communication)

۲۔ تعرdت (Definations)

۳۔ خاص عدا } (Special Tribunal)

۴۔ %م قابل د &# ازی (Cognizance of Offences)

۵۔ خاص عدا } کے اختیارات اور طر i کار

۶۔ *پ بندی التواء (Restriction on Adjournment)

۷۔ ضابطہ خاص. ائے گواہی (Special Rule of Evidence)

۸۔ سرکاری وکیل (Prosecuter)

۹۔ سزا (Sentence)

۱۰۔ اپیل (Appeal)

۱۱۔ آرڈیننس (Ordinance) کی دVقوا 2 ,*پ. لادستی

سندھ آرڈیننس نمبر III آف 1970ء

سندھ اسپیشل ٹربیونل آرڈیننس 1970ء

(۸، اگست، ۱۹۷۰)

ا۔ آرڈیننس (Ordinance)، ائے سماعت کچھ مقدمات خاص عدالت میں۔

ہرگاہ یہ قرین مصلحت کہ کچھ مقدمات اوران سے منسلک مقدمات کے لئے خاص عدالت کا قیام ضروری ہے۔

لہذا مارشل لاء اعلان ۲۵، مارچ، ۱۹۶۹ء (Proclamation) جو عبوری آئینی حکم (PCO) کے ساتھ پڑھا جائے اوراس سلسلے میں وہ تمام حاصل شدہ اختیارات کے تحت گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس نافذ فرمایا ہے۔ — تمہید

1. (الف) اس آرڈیننس کو اسپیشل ٹربیونل سندھ آرڈیننس مجریہ ۱۹۷۰ء کہا جائے گا۔ — مختصر عنوان اور آغاز

(ب) یہ فوری نافذ العمل ہوگا۔

2. ہذاء آرڈیننس میں سوائے جب کہ قرینہ عبارت (Context) اور طرح متقاضی ہو۔ ذیل اصطلاحات (Expression) کے وہی معنی ہوں گے جوان کے لئے بالترتیب مقرر کئے گئے ہیں۔ — تعریفات (Defination)

(الف) تعریفات (Code) سے مراد مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ V آف ۱۸۹۸ء)۔

(ب) " گورنمنٹ " سے مراد گورنمنٹ آف سندھ۔

(ج) (Schedule Cases) سے مراد ہذا آرڈیننس کی رُو سے تصریح کردہ کیس جدول کے مطابق۔

(د) " خاص عدالت " سے مراد آرڈیننس ہذا کے مطابق خاص عدالت ہوگا۔

3. (الف) خاص مقدمات کی سماعت جیسا کہ جدول (Schedule) میں دیا ہے، حکومت خاص عدالت کا قیام عمل میں لائے گی جس کا سربراہ ایسا شخص ہوگا جو ہائی کورٹ کا جج ہو یا ہائی کورٹ کا جج رہ چکا ہو۔

(ب) خاص عدالت کو جدول (Schedule) میں دیئے گئے کیسز کی سماعت کے لئے امتیازی اختیارات (Exclusive Juridiction) حاصل ہوں گے۔

(ج) خاص عدالت حکومت کی طرف سے مقرر کردہ جگہ پر مقدمات کی سماعت کرے گی۔

4. خاص عدالت ان کیسز میں دست اندازی کر سکے گی جو جدول (Schedule) میں واضح کئے گئے جرم یا وہ کیسز جن کے متعلق ڈائیریکٹر اینٹی کرپشن کی طرف سے کوڈ کے دفعہ 173 کے تحت تحریری طور پر ملوث ہونے کی رپورٹ پیش کی گئی ہے۔ — جرم قابل دست اندازی

5. خاص عدالت کی جدول (Schedule) میں واضح کئے گئے کیسز میں سماعت وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے، جو ہائی کورٹ کے سماج کے لئے حاصل ہوتے ہیں ماسوائے اُن کے، — خاص عدالت کا طریق کار اور اختیارات

(الف) سماعت بغیر جیوری کے ہوگی اور کورٹ کی تمام شقیں اس طرح لاگو ہوں گی جیسا کہ جیوری (Jury)

۔ جیوری مین (Jury men)۔ کمیٹل پروسیڈنگ (Commital Proceedings)

(ب) متعلقہ شخص زیر دفعہ ۴ کے تحت ضابطہ کے مطابق پیش کرے گا، عدالت خاص میں رپورٹ پیش کرے گا، جس میں اسی ضابطہ کو اختیار کیا جائے گا جو اس کے لیے مقرر ہوا ہے گے

(ج) مجریہ قانون کی زیر دفعہ ۲۹۷ خاص عدالت اس بات کی مجاز ہوگی کے دوران سماعت کاروائی عمل میں لانے کے لئے سرکاری پیروکار بذریعہ جواب دعوی کی کاروائی عمل میں لائے کہ نتیجہ (Judgment) عدالت کے فیصلے کا اعلان ہو۔

(۲) مجموعہ فوجداری قانون ہذا دفعہ ۱۹۷اور ذیلی دفعہ (۵) تصور کیا جائے گا زیر دفعہ (۴۶) پاکستان کرمنل لاء ترمیمی ایکٹ آف ۱۹۵۸ء (ایکٹ XL آف ۱۹۵۸ء) کے تحت خاص عدالت کیس بدل کی سماعت کا مجاز نہ ہوگا۔

(۳) متعلقہ مقدمات کی سماعت میں کسی بھی مرحلہ کے دوران خاص عدالت کوئی بھی شخص ملزم ظاہر کیا گیا ہو کا حلفیہ بیان لینے کی مجاز ہوگی جس کی بنیاد پر ہی ہر ملزم کی تحریری رپورٹ پیش کرسکتا ہے زیر دفعہ ۴ کے تحت اگر کوئی ملزم صحیح تفصیل سے استغاثہ مکمل واقعہ سے تعلق معلومات دے زیر سماعت خاص عدالت میں پیش کرے جس سے اس کا تعلق ہو اصول شرائط مقدمہ پر معافی دی جاسکتی ہے متعلقہ ہذا ء دفعہ A-۳۳۹اور ۳۳۹اور مجریہ قانون اور دفعہ ۳۳۸ مجریہ قانون کے تحت پیش کرنے کی مجاز ہوگا۔

(۴) خاص عدالت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ کسی ایسے شخص کو سزا دے جو اس کی کاروائی میں رکاوٹ ڈالے یا اس کاروائی کو غلط استعمال کرے یا اس کے احکامات، ہدایات کی نافرمانی کرے یا کوئی ایسا اقدام اٹھائے جس سے زیر سماعت کسی کاروائی کے فریقین یا کسی کاروائی کے سلسلے میں منافرت پیدا کرے یا توہین عدالت کا مرتکب ہو یا ایسا کام کرے جو قانون کے تحت توہین عدالت کے زمرے میں آتا ہو ایسی سزا ۶ ماہ قید یا ۲ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں بیک وقت ہوسکتی ہیں۔

*پابندی التواء

۶۔ کوئی بھی خاص عدالت بغیر کسی بھی وجہ سے سماعت کی تاریخ ملتوی نہیں کرسکتی بجز اس کے اس خاص عدالت کی رائے کے ملتوی کرنا انصاف کے تقاضوں پہ پورا اترتا ہو، اور خصوصاً مجرم کی غیر حاضری کی بناء پر سماعت کو ملتوی کیا جائے گا، اگر اس مجرم کی معاونت وکیل کررہا ہو یا مجرم کی غیر حاضری یا اس کے وکیل (قانونی مشیر) کی غیر حاضری کے متعلق خود مجرم بتائے یا مجرم کے عمل چال چلت کا اس کی غیر حاضری سے پہلے، خاص عدالت کی رائے کے مطابق انصاف کے تقاضوں میں رکاوٹ ہوں لیکن، کسی ایسی صورتحال میں، خصوصی عدالت سماعت شروع کرنے سے پہلے ضروری اقدام کے طور پر مجرم کو قانونی مشیر فراہم کرے گی، جو بغیر وکیل کے ہے، اس کو Defend کرے گا۔

ضابطہ اصول خاص گواہی

۷۔ خاص عدالت، کوئی بھی بیان جو مجسٹریٹ نے لیا ہو، گواہی کے طور پر لے سکتی ہے، ایسے شخص کا بیان جو سماعت کے وقت مر گیا ہو یا جس کی حاضری پیشی کسی قیمت پہ حاصل کرنا ممکن نہ ہو، تو ایسی صورت میں خاص عدالت کی

8. خاص عدا ﴿ کے سامنے ,استغاثہ کی طرف سے Scheduled Cases میں حکومت کی طرف سے تقرر شدہ Special Public Prosecutor*. مقرر ہوگا۔ سرکاری پیروکار

9. خاص عدا ﴿ کوئی بھی ایسی سزا دے سکتی ہے جو قانون کے مطابق ہائی کورٹ کے اختیارات دے h حکم سزا ہیں۔ حکم وسزا

10. خاص عدا ﴿ سے سز* یافتہ مجرم کو حق حاصل ہے کے وہ ہائی کورٹ میں اپیل دا٭ کر سکتا ہے، جہاں کم از کم دو جج صاحبان ہوں۔ اپیل

11. یہ متعلقہ قانون ٭ یدہ مو٭ ‡ از ہوگا لیکن قانون شہادت ۱۸۷۲ء* پکستانی فو. اری ٭ میمی ا I دV قانون آرڈیننس کی٭. لادستی ۱۹۵۸ء کہ. خلاف نہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اور قانون٭. فذ العمل ہوگا۔

SCHEDULE(. ول)

(بذاء دفعہ۲)

۱۔ مقدمہ FIR نمبر ۱۹/۶۸ ٭ی & بنام اے ایف کریو اور تین دV ان ز. ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ، ۴۶۸، ۴۲۰، اور B-۱۲۰ آف مجموعی تعزیرات* پکستان کے دفعہ ۵ اور ذ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانی ۱۹۴۷ء۔

۲۔ مقدمہ FIR نمبر ۲۰/۶۸ ٭ی & بنام نور نبی آغا اور ۳ دV ان، ز. ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیرات* پکستان کے دفعہ ۵ اور ذ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانی ۱۹۴۷ء۔

۳۔ مقدمہ FIR نمبر ۲۱/۶۸ ٭ی & بنام نور نبی آغا اور دV ان، ز. ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیر* پکستان کے دفعہ ۵ اور ذ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانی ۱۹۴۷ء۔

۴۔ مقدمہ FIR نمبر ۲۲/۶۸ ٭ی & بنام اے کیو کے افغان اور دV ان تین، ز. ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیرات * پکستان کے دفعہ ۵ اور ذ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانی ۱۹۴۷ء۔

۵۔ مقدمہ FIR نمبر ۲۳/۶۸ ٭ی & بنام اے کیو کے افغان اور دV ان تین، ز. ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۲۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیری * پکستان کے دفعہ ۵ اور ذ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانی ۱۹۴۷ء۔

۶۔ مقدمہ FIR نمبر ۲۵/۶۸ ٭ی & بنام Ä محمد داود پوتہ اور دV ان، ز. ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیرات* پکستان کے دفعہ ۵ اور ذ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانی ۱۹۴۷ء۔

۷۔ مقدمہ FIR نمبر ۲۶/۶۸ ٭ی & بنام نور نبی آغا اور تین دV ان، ز. ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیرات* پکستان کے دفعہ ۵ اور ذ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانی ۱۹۴۷ء۔

۸۔ مقدمہ FIR نمبر ۲۷/۶۸ ٭ی & بنام ایس ٹی، ٹی٭ صری اور ۲ دV ان، دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B

۹۔ مقدمہ FIR نمبر ۲۸/۶۸ ٭ی & بنام اے، ایف کریو اور چار دV ان، ز. ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۸، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیرات* پکستان کے ذ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانی ۱۹۴۷ء۔

۱۰۔ مقدمہ FIR نمبر ۲۹/۶۸ ٭ی & بنام اے، ایف کریو اور چھ دV ان، ز. ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیرات* پکستان

کے دفعہ ۵ اور ذ ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانی ۱۹۴۷ء۔

۱۱۔ مقدمہ FIR نمبر ۳۰/۶۸ ڑ* ی & بنام اے، ایف کریو اور د V، ز ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیات* پ کستان کے دفعہ ۵ اور ذ ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانخ. $ ۱۹۴۷ء۔

۱۲۔ مقدمہ FIR نمبر ۳۱/۶۸ ڑ* ی & بنام نور نبی آغا اور د V، ز ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیات* پ کستان کے دفعہ ۵ اور ذ ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانخ. $ ۱۹۴۷ء۔

۱۳۔ مقدمہ FIR نمبر ۳۲/۲۸ ڑ* ی & بنام نور نبی آغا اور تین د V، ز ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیات* پ کستان کے دفعہ ۵ اور ذ ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانخ. $ ۱۹۴۷ء۔

۱۴۔ مقدمہ FIR نمبر ۳۳/۶۸ ڑ* ی & بنام اے، ایف کریو اور چار د V، ز ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیات* پ کستان کے دفعہ ۵ اور ذ ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانخ. $ ۱۹۴۷ء۔

۱۵۔ مقدمہ FIR نمبر ۳۴/۶۸ ڑ* ی & بنام ایس، ٹخ· صری اور د V، ز ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیات* پ کستان کے دفعہ ۵ اور ذ ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانخ. $ ۱۹۴۷ء۔

۱۶۔ مقدمہ FIR نمبر ۳۵/۶۸ ڑ* ی & بنام تیموڑ· صری اور دو د V، ز ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیات* پ کستان کے دفعہ ۵ اور ذ ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانخ. $ ۱۹۴۷ء۔

۱۷۔ مقدمہ FIR نمبر ۳۶/۶۸ ڑ* ی & بنام اے، ایف کریو اور چار د V، ز ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیات* پ کستان کے دفعہ ۵ اور ذ ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانخ. $ ۱۹۴۷ء۔

۱۸۔ مقدمہ FIR نمبر ۳۷/۶۸ ڑ* ی & بنام اے، ایف کریو اور چار د V، ز ی دفعہ ۴۰۹، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۲۰ اور B-۱۲۰ آف مجموعہ تعزیات* پ کستان کے دفعہ ۵ اور ذ ~ دفعہ (۲) قانون ا - ادرشوت رسانخ. $ ۱۹۴۷ء۔

نوٹ: ا | کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔